دار الافتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

محترم جناب مفتی صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ ہم نے اخوت اسلامک مائیکرو فنانس ہاؤسنگ سکیم سے مکان کی تعمیر کیلئے پانچ لاکھ قرضہ منظور کروانا چاہتے ہیں، جو کہ پانچ سال کی مدت میں قسطوں کی صورت میں قابل واپسی کرنا ہے۔ پہلے یہ قرضہ بغیر کسی سود کے قابل واپسی تھا۔ لیکن آج کل پانچ لاکھ کی بجائے 625000/- روپے پانچ سال میں واپس کرنے ہیں۔

اب بقول اس سکیم والوں کے پہلے ہمارے اخراجات گورنمنٹ ادا کرتی تھی۔ لیکن آج کل گورنمنٹ نے اس سکیم سے ہاتھ اٹھا لیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اب یہ سکیم اپنی مدد آپ کے تحت اپنے اخراجات خود وصول کرے۔

ہاؤسنگ سکیم والے کہتے ہیں کہ ہم آپ کو لون دینے سے پہلے ایک اہتمام کرا کے دیں گے جسمیں خریداری معاہدہ برائے شراکت داری کرانا پڑیگا۔ ~~جب یہ قرضہ پانچ سال کے بعد~~ جب مکان مکمل تعمیر ہو جائیگا تب ایک معاہدہ کرایہ داری کا ہوگا جسمیں کرایہ مختص ہوگا جو کہ ماہانہ ادا کرنا ہوگی پانچ سال تک۔ جب 625000/- روپے ادا ہو جائیں گے تب وہ ایک عہد نامہ برائے ہدیہ ہمیں مکان حوالے کریں گے۔ اب یہ ہاؤسنگ سکیم والے کہتے ہیں کہ ہم نے عثمانی اینڈ کمپنی شریعہ ایڈوائزرز پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی والوں نے ہمیں ان شرائط کی بنیاد پر ایک تصدیق نامہ دیا ہے کہ یہ قرضہ سود وغیرہ سے بالکل پاک ہے۔

اب ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا واقعی یہ لون اخراجات کی مد میں سود سے پاک ہیں ہماری رہنمائی فرمائی جاوے تاکہ کسی قسم کا شک باقی نہ رہے۔ اس تصدیق نامہ کی کاپی اس سوال نامے کیساتھ لگی ہوئی ہے۔ والسلام۔ محمد عارف حیدر ولد [illegible]

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی مالیاتی ادارے کے بارے میں شرعی رائے دینے کے لیے اس کے معاملات کی تفصیلی جانچ اور متعلقہ دستاویزات کا تجزیاتی مطالعہ کیا جائے، بلکہ ساتھ ساتھ روزانہ کی بنیاد پر کمپنی کے معاملات کا جائزہ لیا جانا بھی ضروری ہے، چونکہ دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی نے درج بالا امور انجام نہیں دیے، لہٰذا مذکورہ ادارہ اخوت کی شرعی حیثیت کے بارے میں دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی کی طرف سے کوئی حتمی رائے نہیں دی جاسکتی، البتہ اصولی بات یہ ہے کہ اگر مذکورہ ادارہ اپنا کاروبار جائز طریقہ کار کے مطابق انجام دے رہا ہو اور اسکی نگرانی مستند علماء کرام کر رہے ہوں، جن کو اس ادارے کے مالی معاملات پر اعتماد بھی ہو اور آپ کو بھی ان علماء کے علم و تقویٰ پر اعتماد ہو تو اس ادارے سے معاملہ کرنا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم

محمد فائق (اسلام آبادی) غفرلہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ
17/مارچ/2020ء

دار الافتاء

الجواب صحیح
محمد شبیر
نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ
17/مارچ/2020ء

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ
17/مارچ/2020ء

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ
17/مارچ/2020ء

نائب مفتی